60

شوہر کے گھر ہی میں ایام عدت پورے کریں

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! ایک فیملی تین چار سال سے رینالہ خورد رہ رہی تھی خاوند کی وفات ہوگئی ہے بچے چھوٹے نابالغ ہیں اس کی بیوی اسی گھر میں عدت گزارے گی یا والدین کے گھر جاسکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

صورت مسؤلہ میں کوئی ایسا عذر نہیں کہ اسے اپنے والدین کے ہاں عدت کے ایام گزارنے کی اجازت دی جائے۔لہذا اسے اپنے شوہر کے گھر ہی میں عدت کے ایام پورے کرنا ہوں گے والدین کو چاہیے کہ وہ کسی کو وہاں بھیج دیں تاکہ مانوسیت رہے۔

قرآن کریم کی صراحت کے مطابق جس عورت کا خاوند فوت ہوجائے تو اس عورت کے لیے ضروری ہے کہ وہ چار ماہ دس دن عدت وفات پوری کرے:

1 ﴿وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ﴾

”اور جو لوگ تم میں سے فوت کیے جائیں اور وہ بیویاں چھوڑ جائیں وہ (بیویاں) اپنے آپ کو

چار مہینے اور دس راتیں انتظار میں رکھیں، پھر جب اپنی مدت کو پہنچ جائیں تو تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں جو وہ اپنی جانوں کے بارے میں معروف طریقے سے کریں اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے''۔ [1]

اسے یہ ایام اسی گھر میں ہی گزارنا ہوں گے جہاں وہ شوہر کے ساتھ مقیم تھی۔

2 جیسا کہ سیدہ فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا کا خاوند فوت ہوا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں وہ کہتی ہیں:

فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي، فَإِنِّي لَمْ يَتْرُكْنِي فِي مَسْكَنٍ يَمْلِكُهُ، وَلَا نَفَقَةٍ؟ قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "نَعَمْ"، قَالَتْ: فَخَرَجْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ، أَوْ فِي الْمَسْجِدِ، دَعَانِي، أَوْ أَمَرَ بِي، فَدُعِيتُ لَهُ، فَقَالَ: "كَيْفَ قُلْتِ؟"، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ الَّتِي ذَكَرْتُ مِنْ شَأْنِ زَوْجِي، قَالَتْ: فَقَالَ: "امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ"، قَالَتْ: فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا میں اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ جاؤں؟ کیونکہ میرے شوہر نے مجھے جس مکان میں چھوڑا تھا وہ ان کی ملکیت میں نہ تھا اور نہ ہی خرچ کے لیے کچھ تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہاں (وہاں چلی جاؤ)۔'' فریعہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: (یہ سن کر) میں وہاں سے چلی لیکن حجرے یا مسجد تک ہی پہنچ پائی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا لیا، یا بلانے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے کہا، (میں آئی) تو پوچھا: ''تم نے کیا کہا؟'' میں نے وہی قصہ دہرا دیا جو میں نے اپنے شوہر کے متعلق ذکر کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے اسی گھر میں رہو یہاں تک کہ قرآن کی بتائی ہوئی مدت (عدت) پوری ہو جائے۔'' فریعہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: پھر میں نے عدت کے چار مہینے دس دن اسی گھر میں پورے کیے''۔ [2]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[1] سورة البقرة:234. [2] سنن أبي داود، كتاب الطلاق، بَابٌ فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا تَنْتَقِلُ، حديث:2300.

اس حکم سے مندرجہ ذیل عورتیں مستثنی ہیں:

میاں بیوی کرائے کے مکان میں رہائش رکھے ہوئے تھے خاوند کی وفات کے بعد آمدنی کے ذرائع محدود ہوگئے یا مالک مکان نے مکان خالی کرنے کا نوٹس دے دیا یا اپنے مکان میں عزیز واقارب نے اتنا تنگ کردیا کہ وہاں ایام پورے کرنا مشکل ہوگئے تو اسے کسی دوسرے مکان میں عدت گزارنے کی اجازت ہے۔

میاں بیوی کسی دوسرے ملک میں رہائش پذیر تھے بیوی اپنے والدین سے ملنے کے لیے اپنے ملک آئی مگر دوسرے ملک میں اس کا خاوند فوت ہوگیا اب ویزے کا مسئلہ بن گیا تو وہ اپنے ملک میں والدین کے پاس عدت گزار سکتی ہے یا اس طرح کا کوئی اور شرعی عذر ہو۔

لہٰذا صورت مسئولہ میں ایسا کوئی بھی شرعی عذر نہیں ہے جس کی بناء پر اسے والدین کے گھر عدت گزارنے کی اجات دی جائے۔

واللہ تعالی أعلم وإسناده العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	[دستخط]	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[دستخط]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	[دستخط]	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[دستخط]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[دستخط]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	[دستخط]
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[دستخط]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[دستخط]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	[دستخط]	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[دستخط]

مشرف عام
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس
مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس
مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ